از عدالتِ عظمیٰ

شریمتی کے۔ پونمّا

بنام

سٹیٹ آف کیرالہ ودیگران

تاریخ فیصلہ: 17 مارچ 1997

[کے راما سوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹس صاحبان]

کیرالہ سروس کے قواعد:

قواعد 56 اور 57- معطلی کی مدت کے لیے تنخواہ کی ادائیگی- تعزیرات ہند کی دفعات 302 اور 201 کے تحت جرم کے مقدمے کی سماعت زیر التواء، ملازم معطل رہا- مقدمے کی سماعت ملازم کو شک کا فائدہ دیتے ہوئے بری ہونے پر ختم ہوئی- بری ہونے پر محکمہ جاتی تفتیش کی گئی- متعلقہ اتھارٹی نے پایا کہ معطلی کی مدت کے دوران تنخواہ کی ادائیگی، سوائے پہلے سے ادا کیے گئے معطلی الاؤنس کے، نہیں دی جا سکی- قرار پایا کہ، حکم قواعد کے مطابق ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (C) نمبر 4885، سال 1997۔

ڈبلیو اے نمبر 850، سال 1996 میں کیرالہ عدالت عالیہ کے مورخہ 7.11.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کے لیے ای ایم ایس انم۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

یہ خصوصی اجازت عرضی کیرالہ عدالت عالیہ کے فیصلے کے خلاف دائر کی گئی ہے، جو 7 نومبر 1996 کورٹ اپیل نمبر 850/1996 میں دی گئی تھی۔

مانا جاتا ہے کہ درخواست گزار اور اس کے شوہر پر تعزیرات ہند کی دفعہ 302 اور دفعہ 201 وغیرہ کے تحت جرم کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ جبکہ درخواست گزار کے شوہر کو مجرم قرار دیا گیا تھا، اسے شک کا فائدہ دیتے ہوئے دفعہ 301 اور 201 کے تحت جرائم سے بری کر دیا گیا تھا۔ نتیجتاً، انہیں دوبارہ

ملازمت میں بحال کر دیا گیا لیکن کیرالہ سروس قواعد کے تحت جانچ کرنے کے بعد انہیں اجرت دینے سے انکار کر دیا گیا۔ قواعد کے قاعدہ 57 میں کہا گیا ہے کہ:

"ایک ایسا افسر جسے حراست میں رکھا گیا ہو، چاہے وہ کسی مجرمانہ الزام پر ہو یا کسی اور صورت میں، اڑتالیس گھنٹے سے زیادہ کی مدت کے لیے، یا قید سے گزر رہا ہو، اسے حراست یا قید کے آغاز کی تاریخ سے، جیسا بھی معاملہ ہو، معطلی کے تحت سمجھا جائے گا، اور اسے معطلی کی ایسی مدت کے دوران کوئی تنخواہ اور الاؤنس لینے کی اجازت نہیں ہو گی، سوائے کسی روزی روٹی الاؤنس اور دیگر الاؤنس کے جو قاعدہ 55 کے مطابق دیے جا سکتے ہیں، جب تک کہ اسے سروس میں بحال نہیں کیا جاتا۔"

قواعد کا قاعدہ 56 اس طرح فراہم کرتا ہے:

"(1) جب کوئی ایسا افسر جسے برخاست کیا گیا ہو، ہٹا دیا گیا ہو یا لازمی طور پر سبکدوش کیا گیا ہو، بشمول ایک ایسا افسر جسے قاعدہ A60 کے تحت لازمی طور پر ریٹائر کیا گیا ہو، اپیل یا نظر ثانی کے نتیجے میں بحال کیا جاتا ہے یا اس طرح بحال کیا جاتا ہے، لیکن معطل ہونے یا نہ ہونے کے دوران پیرانہ سالی پر اس کی سبکدوشی کے لیے، بحالی کا حکم دینے کے لیے مجاز اتھارٹی غور کرے گی اور مخصوص حکم دے گی:

(a) افسر کو ڈیوٹی سے غیر حاضری کی مدت کے لیے ادا کی جانے والی تنخواہ اور الاؤنس کے حوالے سے، بشمول اس کی برطرفی، برطرفی، یا لازمی سبکدوشی سے پہلے کی معطلی کی مدت، جیسا بھی معاملہ ہو،

(b) آیا مذکورہ مدت کو ڈیوٹی پر گزاری گئی مدت کے طور پر مانا جائے گا یا نہیں۔

اس کا پڑھنا واضح طور پر اس بات کی نشاندہی کرے گا کہ جہاں کسی افسر کو 48 گھنٹوں تک الزامات / حراست کے زیر التواء ہونے کی وجہ سے معطل رکھا گیا ہے اور مجرمانہ الزام کے مقدمے کی سماعت تک معطل رہتا ہے، قانونی طور پر وہ عہدے کے فرائض انجام دینے سے قاصر ہے۔ قاعدہ 56 کے تحت بحالی پر، مجاز اتھارٹی کا فرض ہو گا کہ وہ اس بات پر غور کرے کہ آیا بحالی پر، معطل افسر اپنی معطلی کی مدت کے لیے مکمل تنخواہ وغیرہ کی ادائیگی کا حقدار ہو گا یا نہیں۔ قاعدہ 56 کا مینڈیٹ یہ ہے کہ مجاز اتھارٹی کو قواعد کے مطابق کیس پر غور کرنا چاہیے اور حکم منظور کرنا چاہیے۔ حکم کی نوعیت صوابدیدی ہے جو کیس کے حقائق پر منحصر ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ قانونی کارروائی کے ذریعے مجرمانہ الزام میں درخواست گزار کے ملوث ہونے کی وجہ سے، وہ اس وقت تک معطل تھی جب تک کہ وہ

بری نہ ہو گئی۔ بری ہونے پر، قاعدہ 56 کے تحت کیے جانے والے حکم کی نوعیت کے بارے میں محکمہ جاتی جانچ کی گئی۔ اس کے مطابق، اتھارٹی نے اپنی صوابدید پر پایا کہ معطلی کی مدت کے دوران تنخواہ کی ادائیگی سوائے پہلے سے ادا کیے گئے معطلی الاؤنس کے، منظور نہیں کی جاسکتی۔ یہ قواعد کے مطابق ہونے کی وجہ سے، ہمیں نہیں لگتا کہ عدالت عالیہ نے مداخلت کی ضمانت دینے میں کوئی غلطی کی ہے۔

خصوصی اجازت کی درخواست مسترد کر دی جاتی ہے۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔